Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشآء
عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محمودًا

فون ۴۲۵

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۱۳ ذوالحجہ ۱۳۹۲ھ ۱۹ صلح ۱۳۵۲ ہش ۱۹ جنوری ۱۹۷۳ء | نمبر ۱۴

ربوہ: عید الاضحیٰ کی مبارک تقریب

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے نمازِ عید پڑھائی اور بصیرت افروز خطبہ ارشاد فرمایا

اللہ تعالیٰ کی خاطر اپنے اوپر ایک موت وارد کرو تاکہ تمہیں ابدی حیات کا وارث کیا جائے

ربوہ ۱۰ ذوالحجہ ۱۳۹۲ ہجری (مطابق ۱۶ جنوری ۱۹۷۳ء) کو یہاں پر عید الاضحیٰ کی بابرکت تقریب اسلامی شعار کے مطابق نہایت سادہ اور پُروقار طریق پر منائی گئی۔ احباب ربوہ نے اور بہت سے دیگر اصحاب نے جو نزدیک و دور سے اس موقع پر آئے ہوئے تھے مسجد اقصیٰ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اقتداء میں نماز عید ادا کرنے اور پھر حضور کا بصیرت افروز خطبہ سننے کی سعادت حاصل کی۔ اجتماعی دُعا میں شامل ہونے کے بعد اپنے اپنے گھروں میں واپس جاکر بہت سے ذی استطاعت احباب کو سنتِ ابراہیمی کی اتباع کرتے ہوئے قربانی کے جانور ذبح کرنے کی بھی توفیق حاصل ہوئی۔ خطبہ عید میں حضور نے قرآن مجید کی روشنی میں ذبحِ عظیم کی حقیقت کو واضح کرتے ہوئے بتایا کہ مومن کو اللہ تعالیٰ کی خاطر اپنی تمام خواہشات و جذبات کو قربان کرکے اپنے اُوپر موت وارد کرلینی چاہیئے تاکہ اسے ابدی حیات کا وارث کیا جائے۔ یہی وہ ابدی حیات ہے جس کا حصول ہر مومن کا مطمح نظر ہونا چاہیئے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نو بجکر بیس منٹ پر بذریعہ کار مسجد اقصیٰ میں تشریف لائے جبکہ مسجد اپنی وسعت کے باوجود نمازیوں سے پُر ہوچکی تھی۔ مستورات کی بہت بڑی تعداد بھی (جن کے لئے پردہ کا انتظام تھا) نماز عید میں شامل ہوئی۔

نماز عید پڑھانے کے بعد حضور ایدہ اللہ نے ایک بصیرت افروز خطبہ ارشاد فرمایا جس کے آغاز میں حضور نے قرآن مجید کی آیات وفدینٰہ بذبح عظیم وترکنا علیہ فی الاٰخرین (الصّٰفّٰت) اذ قال لہٗ ربہٗ اسلم قال اسلمت لرب العٰلمین ووصّٰی بہا ابراہیم بنیہ ویعقوب یبنی ان اللہ اصطفٰی لکم الدین فلا تموتن الا وانتم مسلمون (البقرہ) تلاوت فرمائیں اور پھر ان کی پُرمعارف تشریح فرمائی۔ اس تشریح سے قبل حضور نے یہ دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کے لئے اس عید کو ایسے رنگ میں مبارک کرے کہ جن قربانیوں کی روایت اس عید سے وابستہ ہے انہیں بجالانے کی اور پھر ان قربانیوں کے نتیجہ میں قرب الٰہی کی جو راہیں کھلی جاتی ہیں انہیں اختیار کرنے کی آپ کو توفیق حاصل ہو۔

حضور نے مندرجہ بالا آیات کی تفسیر کرتے ہوئے بتایا کہ حضرت ابراہیمؑ و حضرت اسمٰعیلؑ جس قربانی کے لئے تیار ہوگئے تھے اس کے فدیہ کے طور پر اللہ تعالیٰ نے ایک ذبحِ عظیم کا ذکر فرمایا ہے اور یہ ذبحِ عظیم یہ ہے کہ جس طرح بکرا اپنی گردن قصاب کی چھری کے سامنے رکھ دیتا ہے اسی طرح مومن اپنے وجود کو خدا تعالیٰ کے مطالبات کی مبارک چھری کے نیچے رکھدے۔ وہ اپنی تمام خواہشات و جذبات کو چھوڑ کر خدا میں گم ہوکر ایک موت اپنے اُوپر وارد کرلے جس کے بعد خدا تعالیٰ اسے ایک ابدی زندگی کا وارث بنا دیگا ایسی حیات جو فنا فی اللہ اور فنا فی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہونے کے نتیجہ میں ہی انسان کو حاصل ہوسکتی ہے۔

حضور نے فرمایا یہی وہ ذبحِ عظیم ہے جسے اختیار کرنے کے نتیجہ میں اُمّتِ مسلمہ نے حضرت اسماعیل علیہ السلام سے زیادہ قربانیاں پیش کیں۔ اسکی وجہ یہ تھی کہ حضرت اسماعیل نے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے تربیت حاصل کی تھی لیکن صحابہ کرام کو حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جیسے عظیم وجود سے تربیت پانے کی توفیق ملی تھی۔ حضور نے فرمایا

آج پھر اُس مہدی معہودؑ کے ذریعہ جسے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف سے سلامتی کی دُعاؤں نے گھیر رکھا ہے ہمیں قربانیاں کرکے ابدی حیات حاصل کرنے کا موقع دیا گیا ہے۔ ہمیں یہ بنیادی حقیقت ہمیشہ اپنے سامنے رکھنی چاہیئے کہ بالآخر دنیا کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے اُمّتِ واحدہ بنا دیا جائیگا۔ یہ خدائی تقدیر ہے جو ہو کر رہے گی۔ دنیا کی تمام مخالفتیں، ساری طاقتیں، بادشاہتیں اور سارے ہتھیار ناکام رہیں گے اور اسلام ہی غالب آئیگا۔ یہ بنیادی حقیقت ہے اور اسی حقیقت کے قیام کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے آج ہماری جماعت کو قائم کیا گیا ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ جن قربانیوں کا ہم سے مطالبہ کیا جارہا ہے ان کے لئے ہمیشہ تیار رہیں اور انہیں پیش کرتے چلے جائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ایسا کرنے کی توفیق عطا فرمائے تاکہ دنیا جلد سے جلد رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہوکر اُمّتِ واحدہ بن جائے۔ خطبہ کے اختتام پر حضور نے اجتماعی دُعا کرائی جسکے بعد حضور واپس تشریف لے گئے۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۸ ماہ صلح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت پہلے کی نسبت اب بہتر ہے لیکن کمزوری اور نزلہ کی شکایت ہے۔

احباب توجہ اور التزام کے ساتھ حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

ربوہ ۱۸ صلح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت پہلے کی نسبت اچھی ہے البتہ ضعف کی تکلیف تاحال چل رہی ہے۔

احباب جماعت حضرت سیدہ ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے التزام کے ساتھ دعا جاری رکھیں۔

اللہ تعالیٰ نے مکرم نعیم احمد صاحب طاہر کو ۱۱ دسمبر ۱۹۷۲ء کو لڑکی عطا فرمائی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہِ شفقت "منصورہ" نام تجویز فرمایا۔

نومولودہ محترم مولوی ظہور حسین صاحب سابق مبلغ روس کی پوتی اور محترم چوہدری مختار احمد صاحب ایاز مرحوم کی نواسی ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو لمبی، صالح زندگی دے اور اسے والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سلسلہ احمدیہ کے دیرینہ خادم محترم ملک فضل حسین صاحب (احمدی مہاجر) لمبے عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں۔

ان دنوں طبیعت زیادہ خراب ہے۔ پاؤں میں تکلیف بڑھتی جارہی ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

لازمی چندہ جات کے بقایاجات ادا فرمائیں

بقایاجات کی ادائیگی کی تاکید فرماتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا:۔

"یاد رکھنا چاہیئے بجٹ پورا کرنا مجھ پر احسان نہیں نہ سلسلہ پر احسان ہے نہ خدا پر احسان ہے۔ جو خدا کے دین کی خدمت کے لئے کچھ دیتا ہے وہ خدا تعالیٰ سے سودا کرتا ہے اور اس سودا کو پورا نہ کرنے کی وجہ سے خدا کے نزدیک جوابدہ ہے۔ اور جسقدر کمی رہتی ہے وہ اسکے نام بقایا ہے اگر وہ اس دنیا میں ادا نہیں کرتا تو جب خدا تعالیٰ کے سامنے پیش ہوگا۔ خدا تعالیٰ فرمائیگا جاؤ۔ ۔ ۔ ۔ بقایا ادا کرکے آؤ" (رپورٹ)

آپ کے ذمہ چندہ عام، حصہ آمد، چندہ جلسہ سالانہ کے بقایاجات ہوں تو از راہ کرم فوری توجہ فرماکر ادا کریں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

پبلشر:۔ مسعود احمد، پرنٹر:۔ سید عبدالحی، مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۹ ماہ صلح ۱۳۵۲ھ

پُرسوز دُعائیں اور انقلاب انگیز نصائح

مامورینِ الٰہی کے دو بنیادی کام ہوتے ہیں۔ ایک دعوت الی الحق، دوسرے تربیتِ نفوس۔ پہلے کام کی رُو سے وہ بڑی ہی مستعدی اور جانکاہی سے دوسروں تک پیغامِ حق پہنچاتے ہیں اور پیغامِ حق کی اشاعت میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرتے۔ دُوسرے کام کی رو سے انہیں دعوتِ حق قبول کرنے والوں کی تربیتِ باطنی کا فریضہ سرانجام دینا ہوتا ہے۔ چنانچہ وہ یہ فریضہ بھی اُسی جانسوزی اور جاں سپاری سے ادا کرتے ہیں جو دعوت الی الحق کا فریضہ ادا کرنے میں ان سے ظہور میں آتی ہے۔

مامورینِ الٰہی محض اِس لئے دنیا میں نہیں آتے کہ لوگ اُس صداقت کو جسے وہ لے کر آئے ہیں زبانی طور پر قبول کرلیں۔ ان کی بعثت کا اصل مقصد یہ ہوتا ہے کہ لوگ اُس صداقت کو قبول کرنے کے بعد اس پر دل و جان سے عمل پیرا ہوں اور اِس طرح اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایک زندہ تعلق قائم کرکے اپنی ہستی پر پورا پورا انقلاب وارد کریں۔ قرآن مجید کی اصطلاح کی رُو سے وہ قبولِ حق کے بعد بھی ظَالِمٌ لِّنَفْسِہٖ نہ بنے رہیں بلکہ درجہ بدرجہ ترقی کرکے وہ پہلے مُقْتَصِدٌ بنیں اور پھر سَابِقٌۢ بِالْخَیْرَاتِ کے مرتبہ پر فائز ہوکر اپنی پیدائش کے اصل مقصد کو حاصل کرنے والے بنیں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اِس آخری زمانہ میں احیاء و غلبۂ اسلام کی غرض سے ہی مبعوث ہوئے تھے اور اِس غرض کا پُورا ہونا اِس امر پر موقوف تھا کہ اسلام کی طرف منسوب ہونے والے سابق بالخیرات کے مرتبہ پہ فائز ہوکر اسلام کی لازوال و بے مثال صداقتوں کا عملی نمونہ دنیا کے سامنے پیش کریں۔ چنانچہ آپ نے خدائی حکم کے ماتحت دین کو دنیا پہ مقدم رکھنے والوں کی ایک جماعت قائم فرمائی اور پھر انکی تربیتِ باطنی کا فریضہ اِس جانسوزی اور جاں سپاری سے ادا فرمایا کہ ایک مامور من اللہ کے سوا اور کسی سے اُس جانسوزی اور جاں سپاری کا ظہور ممکن نہ تھا۔ اِسی لئے اللہ تعالےٰ کے فضلِ خاص کے ماتحت آپ کی قوتِ قدسیہ اور باطنی جذب و کشش نیز اپنے متبعین کی تربیتِ باطنی کے لئے آپ کی شب و روز جاری رہنے والی انتھک مساعی کے نتیجہ میں آپ کے سلسلۂ بیعت میں داخل ہونے والوں کی زندگیوں میں ایسا انقلابِ عظیم آیا کہ وہ سابق بالخیرات بنے بغیر نہ رہے۔ خاک کے پُتلے عالمِ بالا کی مخلوق نظر آنے لگے اور انہوں نے دنیا پہ وہ نیک اثر ڈالا کہ بہتوں کو ہدایت کی طرف کھینچنے اور اُن کی زندگیوں میں بھی انقلاب برپا کرنے کا وسیلہ بنے۔

یہ فریضہ حضور علیہ السّلام نے دو طرح سے انجام دیا۔ ایک تو آپ نے اپنے متبعین کی تربیتِ باطنی کے لئے اللہ تعالےٰ کے حضور درد و الحاح سے دعائیں کیں اور تادمِ زندگی دعائیں کرتے ہی چلے گئے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل اور کرامتِ خاص سے حضورؑ کی دُعاؤں اور توجہ کو ان کی پاک استعدادوں کے ظہور و بروز کا وسیلہ ٹھہرایا تھا۔ دوسرے حضورؑ نے انہیں ایسی اثر و جذب میں ڈوبی ہوئی نصائح فرمائیں کہ جنہوں نے ان کی کایا پلٹ کر رکھ دی۔ حضورؑ کی وہ دُعائیں آج بھی ہمارے شاملِ حال ہیں اور حضورؑ کی وہ نصائح آج بھی ہمارے لئے مشعلِ راہ کی حیثیت رکھتی ہیں ان نصائح کو ہر آن زیرِ مطالعہ رکھنا اور ان پر صدقِ دل سے عمل پیرا ہونا ہم سب کا ایک نہایت ہی اہم اور بنیادی فرض ہے۔ ذیل میں ہم حضورؑ کی بعض نصائح یاد دہانی کے طور پہ ہدیۂ قارئین کرتے ہیں۔ حضور علیہ السلام نے ۱۴ مارچ ۱۹۰۸ء کو اپنے اصحاب کو مخاطب کرتے ہوئے نہایت ہی پُر اثر انداز میں فرمایا:-

"میں بار بار اور کئی مرتبہ کہہ چکا ہوں کہ ظاہر نام میں تو ہماری جماعت اور دوسرے مسلمان مشترک ہیں۔ تم بھی مسلمان ہو وہ بھی مسلمان کہلاتے ہیں، تم بھی کلمہ گو ہو وہ بھی کلمہ گو ہیں، تم بھی اتباعِ قرآن کا دعویٰ کرتے ہو وہ بھی اتباعِ قرآن ہی کے مدعی ہیں، غرض دعووں میں تو تم اور وہ دونوں برابر ہو، مگر اللہ تعالیٰ صرف دعووں سے خوش نہیں ہوتا جب تک کوئی حقیقت ساتھ نہ ہو اور دعویٰ کے ثبوت میں کچھ عملی ثبوت اور تبدیلی حالت کی دلیل نہ ہو۔ اِس واسطے اکثر اوقات مجھے اِس غم سے سخت صدمہ پہنچتا ہے۔ . . . . بیعت کی حقیقت سے پُوری واقفیت حاصل کرنی چاہیئے اور اِس پر کاربند ہونا چاہیئے۔ اور بیعت کی حقیقت یہی ہے کہ بیعت کنندہ اپنے اندر سچی تبدیلی اور خوفِ خدا اپنے دل میں پیدا کرے اور اصل مقصود کو پہچان کر اپنی زندگی میں ایک پاک نمونہ کرکے دکھائے۔ اگر یہ نہیں تو پھر بیعت سے کچھ فائدہ نہیں بلکہ یہ بیعت پھر اس کے واسطے اور بھی باعثِ عذاب ہوگی کیونکہ معاہدہ کرکے جان بوجھ اور سوچ سمجھ کر نافرمانی کرنا سخت خطرناک ہے۔"

(ملفوظات جلد دہم صفحہ ۳۳۳، ۳۳۴)

اسی تقریب میں حضور علیہ السلام نے اپنی جماعت کے اخلاص و محبت اور جوشِ ایمان کی بہت تعریف فرمائی اور اِس پر خوشنودی کا اظہار فرمایا لیکن ساتھ ہی خبردار فرمایا کہ اِس تبدیلی پر نازاں نہیں ہونا چاہیئے بلکہ ہر دم اِسی فکر میں لگے رہنا چاہیئے کہ کسی بشری کمزوری یا پرانی عادت کی وجہ سے غفلت عود نہ کر آئے اور امورِ دُنیوی میں پھر منہمک ہونے کے باعث اعمال حبط نہ ہو جائیں۔ چنانچہ فرمایا:-

"ہمارا مطلب یہ ہے کہ بالکل ایسے پاک اور بے لوث ہو جاویں کہ دین کے سامنے امورِ دنیوی کی حقیقت نہ سمجھیں اور قسما قسم کی غفلتیں جو خدا سے دوری اور مہجوری کا باعث ہوتی ہیں دُور ہو جاویں۔ جب تک یہ بات پیدا نہ ہو اُس وقت تک حالت خطرناک ہے اور قابلِ اطمینان نہیں۔ کیونکہ جب تک ان باتوں کا ذرہ بھی موجود ہے تو اندیشہ ہے اور ایک دُبدہ لگی رہتی ہے کہ کسی وقت یہ باتیں زور پکڑ جاویں اور باعثِ حبطِ اعمال ہو جاویں۔ جب تک ایک قسم کی مناسبت پیدا نہیں ہوتی تب تک حالت قابلِ اطمینان نہیں ہوتی۔"

(ملفوظات جلد دہم صفحہ ۳۳۴ و ۳۳۵)

حضورؑ کی یہ درد و پُرسوز دُعائیں اور اثر و جذب میں ڈوبی ہوئی نصائح رنگ لائیں اور آپ کے متبعین دنوں میں دیکھتے ہی دیکھتے کچھ سے کچھ بنتے چلے گئے۔ وہ ہمہ تن خدا ہی کے ہو رہے اور انہوں نے اپنا سب کچھ خدا اور اس کے دین کی راہ میں قربان کر دکھایا۔ ظَالِمٌ لِّنَفْسِہٖ کا تو سوال ہی نہ تھا ایک ایک ان میں سے مُقْتَصِدٌ ہی نہیں سَابِقٌ بِالْخَیْرَاتِ بنا اور ایسا بنا کہ دوسروں کو بھی سابق بالخیرات بنانے کا موجب ثابت ہوا۔ ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پُر درد و پُرسوز دُعاؤں اور اثر و جذب میں ڈوبی ہوئی نصائح کے حقیقی وارث بنیں تاکہ ہم بھی سابق بالخیرات بن کر دِلی جوش و اخلاص کے ساتھ خدمتِ دین کا فریضہ ادا کرسکیں۔

لیکن ان مقبول دعاؤں اور انقلاب انگیز نصائح کا حقیقی معنوں میں وارث بننے کے لئے ضروری ہے کہ ہم خلافت کے دامن کے ساتھ دِلی طور پہ وابستہ رہتے ہوئے ان نصائح پہ عمل پیرا ہونے کی اہلیت اور قوت اپنے اندر پیدا کریں۔ اگر یہ نہیں تو کچھ بھی نہیں۔ نہ ہم مقبول دُعاؤں کے وارث بن سکتے ہیں اور نہ نصائح پر عمل پیرا ہونے کی توفیق ہی ہمیں میسر آسکتی ہے۔

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی کامیابی

۱۰ جنوری ۱۹۷۳ء کو ربوہ میں سیکنڈری بورڈ سرگودھا کی باسکٹ بال ٹیم کا انتخاب عمل میں آیا جس میں ہمارے سکول کے تین طلباء منتخب ہوئے۔ ان کے اسماء درج ذیل ہیں:-

(۱) مرزا ابرہان احمد۔ (۲) مسعود اقبال۔ (۳) طاہر حسین۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی جماعت اور سکول نیز ان طلباء کے لئے بابرکت فرمائے۔ آمین

(ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون (مغربی افریقہ) میں تبلیغ اسلام

قصبہ "۹۱ میل" میں مشن قائم کرنے کے انتظامات ایک پیراماؤنٹ چیف اور ۵۴ دیگر افراد کا قبولِ احمدیت ـ جلسہ سالانہ میں شمولیت کیلئے حکومت کے نمائندوں کی خدمت میں دعوت ناموں کی ترسیل

(مکرم مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح مبلغ سیرالیون)

ملک کی سب بڑی شاہراہ پر واقع یہ قصبہ فری ٹاؤن سے اکانوے میل پر واقع ہے۔ اور اسی وجہ سے 91 Mile کے نام سے مشہور ہے۔ اس قصبہ کی ترقی اسباب پر بھی منحصر ہے کہ ملک کے چاروں صوبوں سے آنے والی سڑکوں کا ملاپ یہاں ہوتا ہے۔ اور مختلف بڑے شہروں سے آنے والی گاڑیاں یہاں سے گزرتی ہیں اس لحاظ سے یہ مقام سارے ملک کے لئے ایک سنگم کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس قصبہ کی ترقی روز افزوں ہے

ان حالات کے پیش نظر مکرم مولوی بشیر احمد صاحب شمس امیر و مشنری انچارج سیرالیون نے یہ تجویز کی کہ یہاں مشن کی شاخ قائم کرنے کے لئے زمین کے حصول کی کوشش کرنی چاہیئے۔ چنانچہ مکرم امیر صاحب نے خاکسار کو وہاں کے حالات کا جائزہ لینے کے لئے کہا۔ اس ارشاد کی تعمیل میں خاکسار اور مکرم عزیز الرحمٰن صاحب خالد ماہ ظہور ۱۳۵۱ہش (اگست ۱۹۷۲ء) کے آخر میں وہاں گئے اور علاقہ کے پیراماؤنٹ چیف فولاہ مانسا سے ان کے گاؤں [illegible] میں ملاقات کر کے حالات کا جائزہ لیا جب انہیں یہ معلوم ہوا کہ ہماری غرض 91 Mile میں مشن قائم کرنے کی ہے تو انہیں دلی مسرت ہوئی اور ایک مسلمان ہونے کے لحاظ سے انہوں نے ہمیں مکمل امداد و حمایت کا یقین دلایا اس کے بعد میں اکیلا پھر ایک مرتبہ وہاں گیا تو معلوم ہوا کہ علاقہ کے لوگ بھی اسباب پر خوش ہیں اور جماعت احمدیہ کو خوش آمدید کہنے کے لئے پوری طرح تیار ہیں۔

مکرم چیف صاحب نے مجھے بتایا کہ ہم نے آپ کے مشن کے لئے زمین تجویز کی ہوئی ہے۔ میں نے انہیں بتایا کہ کسی روز ہم زمین دیکھنے کے لئے آئیں گے چنانچہ تیسری مرتبہ طے شدہ پروگرام کے مطابق یکم اخاء ۱۳۵۱ہش (یکم اکتوبر ۱۹۷۲ء) کو مکرم امیر صاحب خاکسار الحاج بونگے جنرل سیکرٹری مسٹر ابراہیم ایجوکیشن سیکرٹری۔ مکرم نذیر احمد صاحب پرنسپل فری ٹاؤن احمدیہ سکول۔ مکرم انور حسن صاحب پرنسپل بو احمدیہ سکول وہاں خاص طور پر زمین کا قطعہ دیکھنے کے لئے گئے وہاں پہنچ کر پیراماؤنٹ چیف اور علاقہ کے سرکردہ احباب کے ہمراہ زمین کے محل وقوع کا سرسری طور پر جائزہ لیا اور سب دوستوں نے پسندیدگی کا اظہار کیا۔

چوتھی مرتبہ ۱۴ اخاء ۱۳۵۱ہش (۱۴ اکتوبر ۱۹۷۲ء) کو خاکسار اور سیکرٹری ایجوکیشن پھر وہاں گئے اور چیفڈم اتھارٹیز کے ساتھ مل کر مجوزہ زمین کی چاروں حدود کا اور درمیان میں پھر کر اچھی طرح معائنہ کیا۔ چاروں حدود پہلے سے ہی مقامی احباب نے جھاڑیاں کاٹ کر متعین کر دی تھیں۔ زمین خدا کے فضل سے ہموار، فری ٹاؤن جانے والی شاہراہ کے عین کنارے اور تقریباً ۲۰ ایکڑ رقبہ پر مشتمل ہے اس سلسلہ میں مزید کوششیں جاری ہیں اللہ تعالیٰ کامیابی بخشے۔ آمین

انفرادی بیعتیں اور نئی جماعت کا قیام

مندرجہ بالا چاروں مواقع پر جلسہ عام، ذریعہ انفرادی طور پر اور لٹریچر کی تقسیم کے ذریعہ ماشاء اللہ تبلیغ کے اچھے مواقع میسر آتے رہے اس علاقہ میں تبلیغی مہم کو اور زیادہ تیز کرنے کے لئے خاکسار نے مکرم ابراہیم جالو صاحب کو وہاں بھجوایا انہوں نے جلسہ عام میں لوگوں کو خوب تبلیغ کی اور سیدنا حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ظہور اور احمدیت کی غرض و غایت سے انہیں آگاہ کیا جس کے نتیجہ میں پیراماؤنٹ چیف فولاہ مانسا اور امام مسجد سمیت ۲۰ مرد و زن بیعت کر کے داخل سلسلہ ہو گئے۔ الحمد للہ اس لحاظ سے گویا پیراماؤنٹ چیف کے آبائی گاؤں Pen[illegible] میں نئی جماعت کا قیام عمل میں آگیا۔ یہ گاؤں 91 Mile سے چند میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔

اس کے علاوہ ملک کے مختلف حصوں میں ماہ نبوت (نومبر) میں ۳۵ افراد بیعت کر کے داخل سلسلہ ہوئے۔ مولیٰ کریم ان سب نومبائعین کو دولتِ ایمان سے مالا مال کر کے ثابت قدمی عطا فرمائے۔ آمین۔

انتظامات جلسہ سالانہ و شوریٰ

جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کا ۱۲واں جلسہ سالانہ جو کہ امسال ۲۰-۲۱-۲۲ فتح (دسمبر) کو ہونا قرار پایا ہے اور جلسہ کے تیسرے روز شوریٰ کا اجلاس بھی ہوگا۔ ان ہر دو کے انتظامات کے سلسلہ میں مکرم امیر صاحب نے مجلس عاملہ مرکزیہ کے دو اجلاس منعقد کر کے اہم فیصلے کئے۔ ان فیصلہ جات کی رو سے جلسہ کے مختلف کاموں کے لئے احباب کی ڈیوٹیاں لگائی گئیں۔ پروگرام مرتب کیا گیا۔ اشتہارات۔ ڈیوٹی شیٹ اور شوریٰ کے ٹکٹ چھپوائے گئے جلسہ کے موقع پر افریقن کریسنٹ کا خاص نمبر شائع کرنے کا کام بھی مکرم مولوی منصور احمد صاحب بشیر خوب محنت سے کر رہے ہیں نیز نئے سال کا کیلنڈر بھی دیدہ زیب شکل میں زیرِ طبع ہے تاکہ ہر دو اخبار و کیلنڈر جلسہ کے موقع پر احباب کو مل سکیں۔

اس اہم جماعتی تقریب پر سب سے بڑا مسئلہ مہمانوں کے قیام و طعام اور جلسہ گاہ کی تیاری کا ہوتا ہے۔ امسال قیام و طعام کے لئے آٹھ مہمان نواز مقرر کئے گئے ہیں

وزراء کی خدمت میں دعوت نامے

جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے ہر سال حکومت کے نمائندوں کو دعوت دی جاتی ہے حسب معمول اس سال بھی Hon Alimamy Khazali وزیر اطلاعات و نشریات Hon S. A. T. Koroma وزیر سماجی بہبود سے ملاقات کر کے جلسہ میں شمولیت کی دعوت دی گئی جو انہوں نے بخوشی قبول کر لی۔

Hon A. B. S. Janneh وزیر مملکت و قائد ایوان مشن ہاؤس فری ٹاؤن میں تشریف لائے Kama[illegible] ضلع میں روکوپر سے ۲۵ میل دور Sam[illegible] چیفڈم ہیں ان کی نگرانی میں دو سال سے ایک سیکنڈری سکول چل رہا ہے اس کے متعلق انہوں نے مکرم امیر صاحب سے ذکر کیا کہ وہ یہ سکول مشن کی نگرانی میں دینا چاہتے ہیں

انہوں نے اپنی اس خواہش کا اظہار ایک سال قبل مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد سابق امیر سے بھی کیا تھا۔ اب انشاء اللہ حالات کا جائزہ لے کر موجودہ امیر صاحب محترم مناسب رنگ میں معاملہ کو طے کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں اللہ تعالیٰ کامیابی دے۔ آمین۔

اس گفتگو کے دوران ہی مکرم امیر صاحب نے انہیں بھی جلسہ میں شمولیت کی دعوت دی جو انہوں نے قبول کر لی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ تمام مبلغین کی کوششوں میں برکت ڈال کر بہترین نتائج پیدا فرمائے۔ آمین۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کیلئے دے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مثالی جماعت ـــــ جماعت احمدیہ کراچی

(محترم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم اے ناظر بیت المال)

جماعت احمدیہ کراچی خدا کے فضل سے نہایت ہی مخلص جماعت ہے۔ جو خدا کی رضا اور اس کے پیار کے لئے ہر نیک تحریک میں ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی اور فدائیت اور ایثار کا اعلیٰ نمونہ پیش کرتی ہے۔ یہ جماعت ۳۰ میل کے علاقہ میں پھیلی ہوئی ہے۔ اور ۲۶ - ۲۷ حلقوں میں منقسم ہے مگر خدا کے فضل سے موتیوں کے ہار کی لڑی کی طرح منظم اور مربوط ہے۔ اطاعت کا جذبہ اپنے اندر رکھنے والی اور قربانی کے میدان میں اوّل۔ یہ خدا تعالیٰ کا احسان اور اس کا انعام ہے کراچی کے دوست فدائیت کے اس رنگ میں رنگین ہیں اللہ تعالیٰ اس میں اور زیادہ برکتیں دے۔ ۶۵-۱۹۶۴ء میں جماعت احمدیہ کراچی کا بجٹ ۲٬۴۷٬۳۳۸/- روپیہ تھا۔ مگر ۷۲-۱۹۷۱ء میں بجٹ ۳٬۳۸٬۶۱۹/- روپے ہو گیا۔ حالانکہ بہت سے دوست اسلام آباد جا چکے ہیں۔ اس کے مقابل پر ان کی وصولی گزشتہ سال حضور ایدہ اللہ کی خواہش کے مطابق ۳٬۷۸٬۹۶۷/- روپے تھی۔ ۱۱۶ فی صد۔ امسال کراچی کا بجٹ ۳٬۴۹٬۷۰۵ روپے ہے۔ مگر محترم امیر صاحب کراچی نے وعدہ فرمایا ہے کہ امسال وصولی انشاء اللہ چار لاکھ سے زائد ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ اس وقت جہاں اکثر اور بیشتر جماعتوں کی وصولی اس وقت تک بہت کم ہے۔ وہاں جماعت احمدیہ کراچی کی وصولی اس وقت تک بہت کم ہے۔ وہاں جماعت احمدیہ کراچی کی وصولی تدریجی بجٹ کے لحاظ سے اس وقت خدا کے فضل سے گزشتہ سال سے بارہ ہزار روپیہ زیادہ ہے الحمد للہ۔

کراچی کی جماعت خدا کے فضل سے مخلصین کی جماعت ہے۔ جسے اکثر و بیشتر ایسے کارکن میسر ہیں جو دین کی خدمت میں رات دن ایک کر دیتے ہیں۔ انسانی ضروریات اُن کی بھی ہیں۔ گھر کے کام کاج کے لئے وقت کی انہیں بھی ضرورت ہے۔ آرام کی انہیں بھی ضرورت ہے کاروبار کی بہبود اور ترقی کا احساس بھی ہے مگر کچھ گھنٹے اپنے دنیوی کام کاج کرنے اور فرائض ادا کرنے کے بعد وہ سلسلہ کے کام میں مصروف ہو جاتے ہیں اور گھنٹوں اس میں صرف کر دیتے ہیں اور اکثر اوقات رات کے ۱۰ - ۱۱ بجے تک دین کے کام کرتے چلے جاتے ہیں اُن میں سے بعض دوستوں کی یہ کیفیت ہے کہ رات گئے جب وہ سلسلے کے کام سے فارغ ہوتے ہیں تو بعض اوقات انہیں گھر پہنچنے کے لئے سواری بھی میسر نہیں آتی اور انہیں میلوں دور پیدل گھر پہنچنا پڑتا ہے۔

خدا کے دین کے لئے اوقات وقف کرنا کا یہ رنگ خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کراچی کے اکثر عہدیداروں میں تسلسل اور باقاعدگی کے ساتھ سارا سال قائم رہتا ہے۔ یہ خدا کا خاص فضل اور اس کی خاص دین ہے۔ جناب مرزا عبدالحق صاحب نے ایک بار کراچی کے عہدیداروں کے کام کی تعریف کرتے ہوئے خاکسار سے فرمایا کہ ایک بار میں کراچی گیا ایک دوست نے رات کے ساڑھے دس بجے مجھے کہا آئیں آپ کو دکھائیں دین کی خدمت کا کام کیسے کیا جاتا ہے چنانچہ میں احمدیہ ہال پہنچا دیکھا تو دفتر کھلے تھے اور کارکن جم کر بیٹھے کام کر رہے تھے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بھی جماعت احمدیہ کراچی کے کارکنان کی تعریف فرماتے ہوئے فرمایا۔

" جہاں تک وقت کی قربانی کا سوال ہے اس کے متعلق میں نے پہلے بھی ایک دفعہ بتایا تھا کہ خود میں نے مشاہدہ کیا ہے کہ وہ لوگ جو بظاہر اپنے دنیا کے کاموں میں پڑے ہوئے ہیں وہ پانچ پانچ چھ چھ گھنٹے اور بعض دفعہ تو میرا خیال ہے کہ ہمارے صدر انجمن احمدیہ اور دوسرے اداروں کے کارکنوں سے بھی زیادہ وقت رضا کارانہ طور پر جماعتی کاموں کے لئے خرچ کرتے ہیں۔ اور بڑی محنت اور بڑے پیار اور بڑی توجہ کے ساتھ کام کرتے ہیں اور سلسلہ حقہ جسے خدا تعالیٰ نے غلبہ اسلام کے لئے قائم فرمایا ہے اس کے لئے تڑپ رکھتے ہیں۔ اور اس کی ترقی کے لئے دن رات محنت میں لگے ہوئے ہیں اب جس جماعت کے عہدیدار اس قسم کی لگن کے ساتھ کام کرتے ہیں ظاہر ہے کہ وہ جماعت مالی قربانیوں میں بھی آگے نکل جاتی ہے چنانچہ ابھی کل ہی مجھے جماعت احمدیہ کراچی کی طرف سے اطلاع ملی ہے کہ انہوں نے اپنے سالانہ بجٹ کے قریباً دس ہزار روپیہ زائد جمع کر دیا ہے حالانکہ ابھی موجودہ مالی سال ختم نہیں ہوا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

اب یہ بڑا خوش کن نتیجہ ہے کہ ہزارہا دوست مالی قربانی دینے والے کراچی کی جماعت میں شامل ہیں۔ انہوں نے بحیثیت مجموعی بڑی ہی اچھی قربانی دی ہے۔ انہوں نے جو وعدے کئے تھے ان سے وہ آگے نکل گئے ہیں۔

پھر جہاں تک وقت کی قربانی کا تعلق ہے اس لحاظ سے بھی کراچی کی جماعت نے بڑی قربانی دی ہے وہاں کا جماعتی نظام پورا چوکس اور بیدار ہے علاوہ ازیں پورے سال کے کام کو سارے سال پر پھیلا کر کرنے کی بدولت بھی وہ اچھا نتیجہ نکالتے میں کامیاب ہو گئے ہیں "

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۷ر اپریل ۱۹۷۲ء)

خدا کے فضل سے کراچی کی جماعت بڑی ہی پیاری جماعت ہے۔ اللہ تعالیٰ جناب امیر صاحب جملہ عہدیداران اور مخلصین جماعت کی خدمات کو قبول فرمائے۔ ان کو پہلے سے زیادہ بہتر رنگ میں خدمت دین کی توفیق دے۔ ان کے اخلاص اور اموال اور نفوس میں اور زیادہ برکت ڈالے اور ان کے سب کام خود بنا دے۔ آمین۔

جماعت احمدیہ کراچی میں کام کرنے کا یہ طریق ہے کہ سب کام سال بھر پر ایسے ڈھنگ میں تقسیم کر لئے جاتے ہیں کہ سب کام بیک وقت ہوتے چلے جاتے ہیں اور کسی کام میں کسی وقت بھی کوئی کمی نظر نہیں آتی۔ (یہ نہیں کہ ایک وقت میں باقی کاموں کو نظرانداز کر کے صرف ایک کام پر ہی توجہ مرتکز کر دی جائے) جناب امیر صاحب کراچی ایک مرتبہ فرماتے تھے کہ چند سال قبل انہیں مالی سال کے اختتام کے قریب صدر انجمن احمدیہ کے بجٹ کو پورا کرنے کے خاص تگ و دو کرنی پڑتی تھی مگر اب یہ صورت نہیں۔ اب یہ صورت ہے کہ لازمی چندہ جات کی وصولی کا جب بھی جائزہ لیا جاتا ہے ہر حلقے کی وصولی تدریجی لحاظ سے بجٹ سے زیادہ ہوتی ہے، خدا تعالیٰ اس کے لئے انہیں جزائے خیر دے۔ اور دیگر جماعتوں کے عہدیداران کو بھی اسی تندہی، محنت، جانفشانی ہمت، فدائیت اور ایثار کے ساتھ کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

زکوٰۃ کی ادائیگی

اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

13 Unforgettable weeks in London– and an exciting new career for life

Come to London and train as a Computer Operator. Join the fastest growing industry in the world and help overcome the desperate world-wide shortage of trained computer personnel. Start a career which leaves others far behind in pay, prospects and security. Why London? Because only LCOTC offers you the unique and exclusive EDUPUTER course.

Why employers hail the amazing new EDUPUTER course.
Before EDUPUTER came along the only way to become a Computer Operator was to find a kind-hearted employer willing to let you train on his valuable computer and pay you for making expensive errors and wasting costly computer time. So he recruited staff from inside. EDUPUTER has stopped all that. You learn by actual 'hands on' experience on a simulated computer control panel. Taped lessons, easy exercises and an individual instructor take you to a high standard of proficiency *in less than half the usual time.* Employers welcome you with open arms.
All you need is the right aptitude, which most people already have. But without it, you are wasting your time and ours. So why not send today for our free Aptitude Test, completely without obligation.
At the same time, we will send you complete details of the amazing EDUPUTER course and the arrangements we make for accommodating our students in London

To: London Computer Operator Training Centre, M78, Oxford House, 9 Oxford Street, London W1, England.

Please send me without obligation full particulars of the Unique EDUPUTER Course in Computer Operating, together with free Aptitude Test.

NAME ______

ADDRESS ______

______ AGE ______

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شعبہ تحریک جدید خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام دُنیا کی مختلف زبانوں کا جلسہ

اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام سے فرمایا تھا کہ :-

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔"

آج اس الہام کے پورا ہونے کا مشاہدہ ہم کئی طرح سے کرتے ہیں جن کی ایک شکل دنیا کی مختلف زبانوں کا یہ جلسہ ہے جو ہر سال شعبہ تحریک جدید خدام الاحمدیہ کے تحت منعقد ہوتا ہے جس میں دنیا کی مختلف ممالک کی زبانیں جاننے والے احمدی دوست اپنی اپنی زبان میں تقریر کرتے ہیں اس سال ۲۷ تاریخ (دسمبر) کو ۸ بجے شب مسجد مبارک میں زیر صدارت محترم شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ یہ جلسہ منعقد ہوا جس میں حسب ذیل احباب نے تقاریر کیں۔ زبان کا نام ہر دوست کے نام کے ساتھ بریکٹ میں درج کر دیا ہے۔

۱	سید منیر الحصنی صاحب	(شامی عربی)
۲	مولوی اسد اللہ صاحب	(کشمیری زبان)
۳	مولوی ظہور حسین صاحب مجاہد بخارا و روس	(روسی زبان)
۴	مولوی محمد عثمان صاحب چینی	(چینی زبان)
۵	مکرم مطیع الرحمٰن صاحب	بنگلہ زبان
۶	" منصور احمد صاحب عمر	جرمن زبان
۷	" رشید احمد صاحب چغتائی	لبنانی
۸	" عبد المنان صاحب	فرانسیسی
۹	" محمد علی کالے	حبوگا۔ یوگنڈا کی علاقائی زبان
۱۰	" محمد بن صالح آف گھانا	والی
۱۱	" منیر الاسلام آف انڈونیشیا	سونڈا
۱۲	" عبد الباسط صاحب آف انڈونیشیا	انڈونیشین
۱۳	" احمد جبرائیل سعید صاحب آف گھانا	فانٹی
۱۴	" محمد ابراہیم بن یعقوب صاحب آف گھانا	الفولو
۱۵	" محمد اسحٰق صاحب II ایر تعلیم الاسلام کالج	پشتو
۱۶	" نذیر احمد صاحب آف ماریشس	کریول
۱۷	" روشن دین صاحب	پنجابی
۱۸	" محمد حنیف صاحب سائیکل سیاح	اڑیہ سارطلبیہ کی زبان
۱۹	" محمد شمیم بخش آف فجی	فیجین زبان
۲۰	" حاجی احمد ایاز خان صاحب	ہنگرین
۲۱	" بشارت احمد خان صاحب	ملائی
۲۲	" صالح محمد صاحب	فارسی
۲۳	" نصیر محمود صاحب	سماٹری
۲۴	" نصیر الدین محمود صاحب	پوٹھوہاری
۲۵	" عبد الرشید صاحب	انگریزی
۲۶	" مولوی عبد الغفار صاحب	ترکی
۲۷	" بشیر احمد صاحب اختر	سواحیلی
۲۸	" مولوی جلال الدین قمر صاحب	لوگنڈا (یوگنڈا کی ایک زبان)
۲۹	" ذکر اللہ ایوب آف نائیجیریا	یوروبا
۳۰	" ناصر احمد آف انڈونیشیا	مینا نگابو

افریقن طلباء کو ان کے ملکی لباسوں میں دیکھ کر حاضرین نے اللہ اکبر، ارض بلال زندہ باد اور دوسرے نعرے لگائے بعد ازاں صدارتی خطاب میں مکرم شیخ صاحب نے سواحیلی زبان میں کچھ کلمات کہے اور جلسہ کی غرض و غایت بیان کی اور بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات یَاْتِیْکَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ۔ یَاْتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ کے پورا ہونے کا یہ جلسہ ایک واضح ثبوت مہیا کرتا ہے۔

(مہتمم تحریک جدید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلانات نکاح

مورخہ ۲۹ر دسمبر بروز جمعہ چار بجے سہ پہر مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت میری دختر عزیزہ امۃ الحق طاہرہ کا نکاح ہمراہ عزیزم راجہ بشارت احمد ابن راجہ اللہ دتہ صاحب نصیرہ ضلع گجرات سے پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر اور عزیزہ امۃ الحکیم ناصرہ کا نکاح ہمراہ عزیزم راجہ ناصر احمد ابن راجہ اللہ دتہ صاحب نصیرہ ضلع گجرات سے پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔

دونوں بچیاں چوہدری لعل خان صاحب مرحوم آف کھاریاں کی پوتیاں اور محترم خواجہ غلام نبی صاحب مرحوم سابق ایڈیٹر الفضل کی نواسیاں ہیں۔

احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد شفیع سلیم کھاریاں ضلع گجرات)

ولادت

تین جنوری ۱۹۷۳ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے مجھے ایک اور فرزند عطا کیا ہے نومولود مکرم چوہدری محمد حسین صاحب خادم مسجد مبارک ربوہ کا پوتا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام مقبول احمد تجویز فرمایا ہے

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صاحب عمر خادم دین باقبال اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(ممتاز حسین امتیاز کارکن دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ)

ایک ضروری گزارش

جن نکاحوں کا اعلان ربوہ میں ہوتا ہے چونکہ ان کا رشتہ ناطہ کے دفتر میں اندراج ہوتا ہے اس لئے جماعت کی طرف سے طبع شدہ تین فارموں میں سے ایک فارم شعبہ رشتہ ناطہ میں اعلان نکاح کے بعد جمع کرنا ضروری ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ بعض احباب سمجھانے کے باوجود نکاح فارم کی ایک کاپی دفتر ہذا میں جمع نہیں کراتے اور اس طرح شعبہ کا ریکارڈ نامکمل رہتا ہے۔ براہ کرم اس کا خیال رکھیں

(انچارج شعبہ رشتہ ناطہ)

دعائے مغفرت

میری بیٹی خالدہ پروین بعمر ۱۳ سال متعلمہ جماعت ششم۔ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ بعارضہ بخار ایک دن بیمار رہ کر اچانک ۹ر جنوری کو صبح ۲½ بجے وفات پا گئی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صبر جمیل سے نوازے اور اپنے فضل سے ہمارے صدمہ کو ہلکا کرے۔ آمین۔

(غفور احمد۔ ۱۲/۲۶ دار الرحمت شرقی ب ربوہ)

درخواستِ دعا

میری بچی عزیزہ فوزیہ بعمر ۱۰ سال بعارضہ ٹائیفائیڈ لائل پور میں بیمار ہے اس سے قبل بھی وہ ایک ہفتہ ہوا بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار رہی ہے۔ احباب کرام سے اس کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ احمد حسین نیکوڈی ایریا۔ ربوہ)

۲۔ میرے بھائی بشیر احمد صاحب کی ایک ایکسیڈنٹ میں پنڈلی کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے احباب سے شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (نذیر احمد ملہ نواں ضلع سیالکوٹ حال لائل پور)

۳۔ عزیزم سعد احمد بٹ قائد مجلس خدام الاحمدیہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ ۲۵ ½ کو ٹرین کے حادثہ میں شدید زخمی ہو گئے ہیں احباب سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ عزیز کو جلد صحت عطا فرمائے (عبد الغنی بٹ امیر جماعت احمدیہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ)

قائدین مجالس ہر ماہ رپورٹ کارگزاری ماہانہ بروقت اور باقاعدہ بھجواتے رہیں۔

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ تحریک خاص اور لجنہ اماء اللہ

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی۔ ربوہ)

چندہ تحریک خاص لجنہ اماء اللہ وہ چندہ ہے جس کی تحریک عاجزہ نے جلسہ سالانہ ۱۹۶۸ء کے موقع پر اس غرض سے کی تھی کہ لجنہ اماء اللہ کے پچاس سال پورے گزرنے پر پانچ لاکھ کا ایک فنڈ قائم کیا جائے جس میں سے ایک لاکھ روپے اشاعت قرآن کے لئے پیش کئے جائیں اور باقی رقم تاریخ لجنہ اماء اللہ لکھنے شائع کرنے اور لجنہ اماء اللہ کے دفاتر کی از سر نو تعمیر پر خرچ کیا جائے۔ سو اب تک دو لاکھ ساٹھ ہزار ایک سو سولہ روپے اس مد میں آ چکے ہیں جن میں سے ایک لاکھ روپے اشاعت قرآن مجید کے لئے پیش کیا جا چکا ہے۔ تعمیر کا کام شروع کرنا ہے لجنات اور بہنیں اپنے وعدوں کی ادائیگی جلد کریں تا کام شروع ہو کر روپیہ کی کمی کی وجہ سے رُکے نہیں۔ جو بہن پانچ سو یا اس سے زائد دیں گی ان کے نام نئے تعمیر شدہ ہال میں کندہ کروائے جائیں گے۔ انشاء اللہ۔

یکم جنوری ۷۳ء تا ۱۴ جنوری مندرجہ ذیل کی طرف سے اس مد کا چندہ وصول ہوا:۔

لجنہ اماء اللہ راولپنڈی	۱۰۰	روپے
لجنہ اماء اللہ مردان	۵	روپے
لجنہ اماء اللہ نانوڈوگر	۲۰	روپے
رضیہ ناصر صاحبہ سکاٹ لینڈ	۱۲۷	روپے
لجنہ اماء اللہ پشاور	۳۰	روپے
لجنہ اماء اللہ اوکاڑہ	۲۴۵	روپے
لجنہ اماء اللہ کراچی	۴۷۳	روپے
لجنہ اماء اللہ کوئٹہ	۹۵	روپے

لجنات چندہ کے ساتھ تفصیل بھی بھجوایا کریں تفصیل آنے پر ہر بہن کے نام چندہ کی وصولی کی چٹھی جاری کی جاتی ہے جس کو نہ ملے وہ اپنی صدر صاحبہ سے پتہ کریں۔

خاکسار مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

وصیت کرنے سے ایمانی ترقی ضرور ہوتی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تحریک وصیت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"بعض لوگ مرض الموت میں وصیت کرتے ہیں حالانکہ یہ وصیت منظور نہیں ہوتی۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اسے ناپسند فرمایا ہے۔ وصیت وہی ہے جو حیات اور زندگی میں کی جائے اور غیر مشتبہ ہو۔ پس دوستوں کو چاہیئے کہ جو وصیت کے برابر چندہ دیتے ہیں اور ایسے سینکڑوں آدمی ہیں وہ حساب لگا کر وصیت کر دیں۔ بعض اگر غور کریں گے تو انہیں معلوم ہوگا کہ صرف ایک پیسہ زیادہ دینے سے ان کے لئے جنت کا وعدہ ہو جاتا ہے۔

پس جس قدر ہو سکے دوستوں کو چاہیئے کہ وصیت کریں۔ اور میں یقین رکھتا ہوں کہ

وصیت کرنے سے ایمانی ترقی ضرور ہوتی ہے

جب اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ اس زمین میں متقی کو دفن کرے گا تو جو شخص وصیت کرتا ہے اسے متقی بنا دیتا ہے۔"

(الفضل یکم ستمبر ۱۹۳۲ء)

محررین کی ضرورت

صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کے دفاتر میں محررین کی ضرورت ہے۔ صرف وہی نوجوان جو خدمتِ دین کا شوق رکھتے ہوں۔ اپنی درخواستیں مورخہ ۲۳ بروز منگل تک سیکرٹری کمیشن (ناظر بیت المال آمد) کے نام بھجوائیں۔ تعلیمی قابلیت کم از کم میٹرک ہونا ضروری ہے اور عمر ۱۸ سال سے زائد اور ۲۸ سال سے کم ہو۔ جو امیدوار کمیشن کے امتحان اور انٹرویو میں پاس ہوں گے انہیں تاریخ تقرری سے ۹۰/- روپے ماہوار تنخواہ دی جائے گی۔ ایک سال کا عرصہ امتحانی ہو گا۔ اس کے بعد اگر ان محررین کا کام تسلی بخش ہوا تو ان کا استقلال ہو سکے گا۔ مستقل ہو جانے کے بعد ۹۰-۲-۱۳۰/۵-۱۶۰/۶-۲۲۰ کا گریڈ دیا جائے گا۔ البتہ وہ گریجویٹ جنہوں نے تمام مضامین میں بی اے کا امتحان پاس کیا ہو انہیں ابتدائی تنخواہ ۱۱۵/- روپے ماہوار اور گریڈ ۱۱۵-۵-۱۳۰/۶-۱۶۰/۸-۲۲۰/۱۰-۲۶۰ دیا جا سکے گا۔

درخواست میں درج ذیل کوائف درج کئے جائیں۔ نامکمل درخواستیں زیر غور نہیں لائی جائیں گی۔

۱۔ نام امیدوار مع مکمل پتہ ۲۔ ولدیت
۳۔ تعلیمی قابلیت ۴۔ تاریخ پیدائش مع حوالہ سند
۵۔ سابقہ تجربہ بصورت ملازمت اگر ہو ۶۔
۷۔ چال چلن و دینی حالت کے متعلق امیر صاحب جماعت یا پریذیڈنٹ، اور قائد/زعیم خدام الاحمدیہ (مقامی) کی تصدیق۔

تحریری امتحان ۲۷ جنوری ۱۹۷۳ء بروز ہفتہ بوقت ۹½ بجے صبح

انٹرویو:۔ ۲۸ جنوری ۱۹۷۳ء بروز اتوار ۹½ بجے صبح دفتر بیت المال (آمد) میں ہوگا۔ انشاء اللہ۔

(سیکرٹری کمیشن (ناظر بیت المال آمد) صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)

محترم عبد اللہ خان صاحب درویش ابن حضرت مولانا ذوالفقار علی خان صاحب گوہر وفات پاگئے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

محترم مولوی عبدالرحمن صاحب فاضل قادیان سے اطلاع دیتے ہیں کہ محترم عبد اللہ خان صاحب درویش ۸ دسمبر ۷۲ء کو وفات پا گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم تقسیم ملک کے بعد سے قادیان ہی میں رہائش پذیر تھے اور انہیں ابتدائی درویشوں میں شامل ہونے کا فخر حاصل تھا۔ مختصر علالت کے بعد اپنے مالک حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور اپنے قرب سے نوازے۔

(ناظر خدمت درویشاں)

وقفِ جدید کا سولھواں سال اور ناصرات الاحمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۹ دسمبر ۷۲ء کو خطبہ جمعہ میں وقف جدید کے سولہویں سال کے آغاز کا اعلان فرمایا ہے چنانچہ شہری اور دیہاتی لجنات کی ہر صدر اور سیکرٹری ناصرات سے گزارش ہے کہ وہ اپنے پیارے امام ایدہ اللہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے ناصرات سے نئے سال کے لئے چندہ وقف جدید کے وعدے لے کر زیادہ سے زیادہ ۱۵ مارچ تک مرکز میں دفتر وقف جدید کو ارسال کریں۔

ضروری ہے کہ ابھی سے ناصرات کی ہر بچی سے ۵۰ پیسے ماہوار چندہ مذکورہ وصول کر کے مرکز کو باقاعدگی سے بھجوایا کریں۔ اگر ایک گھر کی کئی بچیاں الگ الگ ۵۰ پیسے ماہوار دینے کی استطاعت نہ رکھتی ہوں تو سب مل کر اٹھنی ماہوار ادا کر دیں۔ مالی فراخی رکھنے والے والدین اپنی بچیوں کو چندہ وقف جدید کے لئے ۵۰ پیسے یا ۶ روپے سالانہ سے زیادہ رقم دیا کریں۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴